سوال

اللہ تعالی کا شفاء والا نام

جواب

سوال : السلام علیکم اللہ کا کوئی ایسا نام بتائے جس کو پڑھنے سے شفا حاصل ہو   والسلام

جواب :

2. عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَرَجُلٌ يُصَلِّي ثُمَّ دَعَا "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ"، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى) .

رواه الترمذي (3544) وأبو داود (1495) والنسائي (1300) وابن ماجه (3858)، وصححه الألباني في "صحيح أبي داود".

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے تھے اور ایک شخص یوں دعا کر رہا تھا؛ اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس کے ساتھ کہ تمام تعریفات آپ کے لیے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ بہت ہی احسان کرنے والے ہیں، زمین وآسمان کو بنانے والے ہیں، بزرگی وجلال والے ہیں، یا حی یا قیوم۔ اس پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اس شخص نے اللہ سے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے کہ جس کے ساتھ جب دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو صحیح کہا ہے۔

3. عن بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ"، فَقَالَ : (لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ بِالِاسْمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ) .

رواه الترمذي (3475) وأبو داود (1493) وابن ماجه (3857)، وصححه الألباني في "صحيح أبي داود".

حضرت برید بن حصیب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا؛ اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہو اس کے ساتھ کہ بلاشبہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور آپ احد ہیں، صمد ہیں، آپ نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ آپ کو کسی نے جنا ہے اور آپ کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کہا کہ اس شخص نے ایک ایسے نام کے ساتھ دعا کی ہے کہ جس کے ساتھ جب دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو صحیح کہا ہے۔